



## ابو جبرائیل! محمد کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ تم آپ کی امت کے بارے میں آپ کو راضی کریں گے اور آپ کو رنجیدہ نہیں ہونا دیں گے

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں اللہ عزوجل کے اس قول کی تلاوت فرمائی: رَبِّ إِنِّهِنَّ أَصْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۗ أَلَمْ يَأْتِ بَشَرًا مِّنْ لَّدُنِّي يَأْتِي بَشَرًا مِّنْ دُونِي ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (سورہ ابراہیم: 36) اور عیسیٰ علیہ السلام کے قول کا تلاوت فرمایا کہ: إِنَّ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادَكَ وَإِنْ تَعْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۗ ”اگر تو ان کو عذاب میں مبتلا کرے تو بہرحال وہ تیرے ہی بند ہیں اور اگر تو ان کو بخش دے تو بہ شک تو غالب حکمت والا ہے“ (سورہ مائدہ: 118) اس کے بعد آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دعا فرمائی: اے اللہ! میری امت کو بخش دے، میری امت کو بخش دے اور رو دینے اس پر اللہ عزوجل نے فرمایا: ابو جبرائیل! محمد کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ کس بات کی وجہ سے وہ روئے ہیں؟ اگرچہ تیرا رب اس سے بہتر طور پر باعلم ہے چنانچہ جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے رسول اللہ ﷺ نے اپنے الفاظ میں، جن میں اللہ ہی بہتر جانتا ہے، انہیں وجہ بتا دی اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”ابو جبرائیل! محمد کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ تم آپ کی امت کے بارے میں آپ کو راضی کریں گے اور آپ کو رنجیدہ نہیں ہونا دیں گے“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

نبی ﷺ نے ابراہیم علیہ السلام کے اس قول کی تلاوت فرمائی جو بتوں کے بارے میں ہے کہ رَبِّ إِنِّهِنَّ أَصْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۗ ”اے رب! یہ بت بہت سے لوگوں کی گمراہی کا سبب بنے ہیں، پس ان لوگوں میں سے جنہوں نے میری اطاعت قبول کی ہے وہ میرے ہیں“ (سورہ ابراہیم: 36) اور اسی طرح عیسیٰ علیہ السلام کے قول کی بھی تلاوت فرمائی کہ إِنَّ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادَكَ وَإِنْ تَعْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۗ ”اگر تو ان کو عذاب میں مبتلا کرے تو بہرحال وہ تیرے ہی بند ہیں اور اگر تو ان کو بخش دے تو بہ شک تو غالب حکمت والا ہے“ (سورہ مائدہ: 118)، پھر آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور رو پڑے آپ ﷺ نے دعا مانگ رکھی تھی کہ: ”یا رب! امتی امتی“ یعنی ان پر رحم کر اور انہیں معاف کر دے اس پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا کہ ”محمد کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ وہ کیوں روئے ہیں؟ حالانکہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کو ان کے رونے کا سبب خوب معلوم ہے رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنے الفاظ میں اپنے اس قول یعنی امتی امتی کے بارے میں بتا دیا اور اللہ ہی کو بہتر علم ہے کہ اس کے نبی نے کیا الفاظ کہے اس پر اللہ عزوجل نے جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا: محمد کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ تم آپ کی امت کے معاملے میں آپ کو خوش کریں گے اور آپ کو رنجیدہ نہیں ہونا دیں گے“ اللہ عزوجل نے آپ کو اپنی امت کے سلسلے میں کئی وجوہ کی بنا پر راضی و خوش کر دیا، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں ان وجوہات میں سے کچھ یہ ہیں: بہت زیادہ اجر کا ملنا، نبی کی امت کے افراد (دنیا میں) آخر میں آنے والے اور روز قیامت سب سے پہلے ہونے کے اور اس امت کو کئی اعتبار سے دوسری امتوں پر فضیلت حاصل ہے



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

